5024 ـ اسلام چاہنے والے عیسائ کا سوال

سوال

میں اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں لیکن کچھ تردد کا شکار ہوں ۔
کچھ ماہ قبل میرا بھائ اسلام میں داخل ہوا جس کی بنا پراس کے اوروالدین کے درمیان بہت سی مشکلات پیدا ہوگئیں جوکہ عیسائ ہیں ۔
میرا اپنی محبوبہ سے بہت زیادہ تعلق ہے لیکن یہ بھی کچھ فائدہ نہیں دے رہا مجھے علم نہیں کہ میں کیا کروں مجھے صرف اتنا معلوم ہے کہ ان دوچیزوں میں سے مجھے ایک اختیار کرنی ہوگی یا تو اللہ تعالی کواوریا پھر اپنے گھراور محبوبہ کو ۔
مجھے یہ بھی علم ہے کہ ان میں صحیح کیا ہے لیکن مجھے یہ علم نہیں کہ یہ کس طرح اورکب کرونگا ؟ میں آپ کی نصیحت کا محتاج ہوں شکریہ ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے بھائ کومبارکباد ، آپ کے بھائ کومبارکباد ، آپ کے بھائ کومبارکباد ، اپنے بھائ کوہمارا گرم جوشی والا سلام پہنچائيں اوراسے کہیں کہ ہم اس کے لیے ہزاروں میل دور بیٹھے اس کے لیے دعا گو ہیں کہ اسے اسلام پرثابت قدمی نصیب ہو اوراللہ تعالی دین کی سمجھ نصیب فرمائے آمین ۔

آپ اسے یہ بھی بتائيں کہ اس کے عقیدہ اوراسلامی بھائ اس کے اسلام لانے کی خوشی میں برابر کے شریک ہیں اگرچہ وہ ان کے نام اورنہ ہی ان کے ملکوں کے نام کا علم رکھتا ہے ، اورمومنوں کی مثال بھی اسی طرح ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کرایک دوسرے کی طاقت کا باعث بنتے ہیں ۔

اب ہم آپ کے سوال کی طرف آتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ کوعلم ہے کہ صحیح کیا ہے ، آپ کی یہ بات بہت ہی عظیم الشان ہے جس سے آپ نے ایک لمبا راستہ مختصر کرلیا اور بہت لمبے وقت کوبھی ، اب ایک چیزباقی ہے کہ اس فیصلے کونافذ کیا جائے جس کی تنفیذ والی جگہ کا بھی آپ کوعلم ہے ۔

اے عقل مند سائل ! اگر زندگی میں کوئ دین نہ ہوتو وہ کیسی زندگی ہوگي اور اس کی کیاقدروقیمت ہے ؟ اس کے بغیر عمل اورکوشش کا کیا فائدہ اورجس میں اللہ تعالی کی رضا شامل نہ ہووہ کام کس فائدے کا ؟

کیا اسی زندگی کا کوئ ذائقہ اورموت کے بعد نجات ہوگی ، کیا یہ ممکن ہے کہ اس طرح موت کے بعد جنت کی نعمتیں حاصل ہوں گی اوراسلام میں داخل ہوئے بغیر یہ سب کچھ مل جائے گا ؟

اگر ہم اللہ تعالی کی عبادت نہ کریں توکس کی عبادت کریں ؟ کیا ہم اپنی خواہشات و شہوات کی عبادت کریں ؟ کیا کوئ عقل مند راضي ہوگا کہ وہ کسی ختم ہونےوالی شرمگاہ کی شہوت کا بندہ بن جائے ؟ یا پھر ایسے مال کا بندہ بن جائے توکچھ دیر کے بعد ختم ہوجائے اوراس کا مالک اس دنیا فانی سے کوچ کرجائے ؟

بلاشبہ انسان میں ایک روح ہے جو اللہ تعالی کی عبادت کے بغیر مطمئن ہی نہیں ہوتی اوراس کے اندر ایسا ضمیر ہے جواللہ تعالی کے نور سے ہی زندہ ہوتا ہے ، اوراس میں ایک نفس ہوتا ہے جواللہ تعالی کے انس اورذکر ومناجات و اورنماز و روزہ اوراللہ پر توکل اوراس کی طرف توبہ کرنے کے علاوہ کسی اورچیزسے راحت و سکون حاصل نہیں کرتا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نےاپنی کتاب عزیز میں کچھ اس طرح فرمایا :

ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھرہم نے اس کوزندہ کردیا اور ہم نے اس کو ایک ایسا نور دے دیا کہ وہ اس کو لئے ہوئے آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے ، کیا ایسا شخص اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے ؟ جوتاریکیوں سے نکل ہی نہیں پاتا الانعام (122) ۔

اورایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

اللہ تعالی جسے ہدایت دینے کاارادہ کرے اس کا سینہ اسلام کے لیے کشادہ کردیتے ہیں اورجسے گمراہ کرنا چاہے اس کا سینہ تنگ کردیتا ہے گویا کہ وہ آسمان میں چڑھ رہا ہو ۔

قبول اسلام نہ توتوقف کا محتاج ہے اورنہ ہی تردد کا اس لیے کہ قبول اسلام کی بنا پر آگ سے نجات اوراللہ جبارو قہار کے غیظ وغضب سے سے چھٹکارا اوردنیا وآخرت کی سعادت حاصل ہوتی ہے ، اور اللہ تعالی وہ ذات ہے جس نے آپ کوبھی اورآسمان وزمین بھی پیدا فرمائے ہیں اسی کی اطاعت و پیروی واجب اورضروری ہے چاہے اللہ تعالی کے علاوہ کوئ قریبی رشتہ دار یا محبوب دوست ہی کیوں نہ ہو اس کی بات نہیں مانی جاسکتی ۔

آپ اسلام قبول کریں آپ کوسلامتی حاصل ہوگی اورآپ کے دونوں بچوں کے بارہ میں بھی اللہ تعالی مددو تعاون فرمائے گا اورآپ کوسب سختیوں اورمشکلات میں قوت و مضبوطی سے نوازے گا ، اوریہ کون جانتا ہے کہ آپ اورآپ کا بھائ اپنے پورے خاندان کی نجات کے لیے سبب بن جائیں ۔

اللہ تعالی نے اپنے نبی موسی علیہ السلام کوان کے بھائ ھارون علیہ السلام کے بارہ میں فرمایا :

ہم عنقریب آپ کے بھائ کے ساتھ آپ کے بازومضبوط کریں گے ۔

توموسی اور ھارون علیہما السلام دونوں نے مل کر فرعون اوراس کی قوم کودعوت الی اللہ دی ۔

اب ہم اس محبوبہ کے بارہ میں یہ کہتے ہیں کہ آپ یہ خیال نہ کریں کہ حرام تعلقات حق کی مدد کریں گے توآپ اسے اسلام اوراللہ تعالی کی طرف توبہ کرنے کی دعوت دیں اگرتووہ توبہ کرلے توآپ اس سے اسلامی طریقے سےشادی کریں جواللہ تعالی کوپسند ہے ، اوراگر نہ ہوسکے تواس پرافسوس نہ کریں اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جوکسی چیزکواللہ تعالی کے لیے چھوڑ دیتا ہے اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے اس سے اچھی اوربہتر چیز عطا کرتا ہے) ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کوجلد ازجلد نعمت اسلام سے نوازے اوردنیا میں سعادت کی زندگی نصیب فرمائے اورآخرت میں کا میابی و کامرانی سے نوازے اورآپ کوہر قسم کی برائ اورشر سے محفوظ رکھے ، اورہم خوشخبری کے انتظار میں ہیں ، والسلام ۔

واللہ اعلم .